Sociology & Cultural Research Review (SCRR)
Available Online: https://scrrjournal.com
Print ISSN: 3007-3103 Online ISSN: 3007-3111
Platform & Workflow by: Open Journal Systems

Ethical and Moral Life in the Light of the Teachings of Prophet Muhammad ﷺ and Ahl al-Bayt (A.S): An Analytical Study

اخلاقی ومعاشرتی زندگی: تعلیماتِ محمد ﷺ وآلِ محمدؑ کی روشنی میں ایک تجزیاتی مطالعہ

Syed Shuhab Uddin Shah
PhD Scholar, University of Sindh, Assistant professor at Govt Boys Degree College, Naushahro Feroze, Sindh
Sayeda Aftab Khatoon
Lecturer Islamic History, Government Girls Degree College Gumbat. PhD Scholar, Shah Latif University Khairpur Mir's
sayedaftabkhatoon30@gmail.com
Syeda farkhanda Batool
Lecturer, Shaheed Benazir Bhutto University Shaheed Benazir Aabad (Nawabshah

Abstract

This article explores the concept of ethical and moral life in the light of the teachings of the Holy Prophet Muhammad ﷺ and the Ahlul Bayt (A.S). Islam presents a comprehensive code of life that not only regulates acts of worship but also shapes human character, social behavior, and moral conduct. The study highlights the significance of noble ethics as a foundation for establishing a peaceful, balanced, and spiritually enriched society. Drawing upon selected Hadith literature and the sayings of the Prophet ﷺ and the Ahlul Bayt (A.S), the article examines core moral values such as honesty, truthfulness, patience, gratitude, justice, compassion, humility, forgiveness, and respect for humanity. It further discusses the ethical responsibilities of Muslims toward parents, relatives, neighbors, friends, and society at large. The research emphasizes that good character is central to Islamic teachings and serves as a means of attaining both worldly harmony and success in the Hereafter. The article also analyzes the harmful impacts of negative traits including arrogance, hypocrisy, greed, dishonesty, backbiting, hatred, and injustice, which weaken social relationships and disturb communal peace. Special attention is given to practical moral teachings such as the role of prayer in spiritual purification, helping the needy, controlling anger, avoiding disputes, fulfilling family rights, and maintaining social unity through the guidance and love of the Ahlul Bayt (A.S). The study concludes that the ethical model presented by Prophet Muhammad ﷺ and the Ahlul Bayt (A.S) provides timeless principles for personal reform and social development, making moral excellence an essential element of Islamic civilization and human success.

Keywords:
Ethics, Moral Life, Prophet Muhammad ﷺ, Ahlul Bayt (A.S), Islamic Morality, Hadith, Good Character, Social Ethics, Spiritual Purification, Islamic Teachings.,

مقدمہ

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو ہمیں زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس کی تعلیمات کا ایک اہم حصہ اخلاقیات پر مبنی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی اور اقوال کے ذریعے ہمیں بہترین اخلاقی نمونہ پیش کیا۔ انسان کی بلندی اور کردار میں اچھے اخلاق کا بہت بڑا کردار ہے۔ حضور پاک ﷺ نے فرمایا:

"میں بہترین اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں"۔

یہ مقالہ اہلِ بیت علیہم السلام اور نبی کریم ﷺ کی روایات کی روشنی میں اخلاقی زندگی سے متعلق احادیث کا مجموعہ ہے، جو ہمیں اچھے اخلاق اپنانے کی ترغیب دیتی ہیں۔ اس میں ایمانداری، سچائی، رحم دلی، انصاف، صبر، شکر گزاری اور دیگر اعلیٰ اخلاقی اقدار کے بارے میں احادیث شامل ہیں۔ یہ احادیث ہمیں یہ بھی سکھاتی ہیں کہ والدین، رشتہ داروں، دوستوں اور معاشرے کے تمام افراد کے ساتھ کس طرح حسنِ سلوک سے پیش آنا چاہیے۔

یہ مقالہ نہ صرف ہمیں اخلاقی زندگی کی اہمیت سے آگاہ کرتا ہے بلکہ یہ بھی بتاتا ہے کہ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں ان اخلاقی اقدار کو کیسے اپنا سکتے ہیں۔ یہ ہر اُس شخص کے لیے ایک قیمتی ذریعہ ہے جو بامقصد اور بااخلاق زندگی گزارنا چاہتا ہے۔

مقالے میں شامل موضوعات:

1. ایمانداری اور سچائی
2. رحم دلی اور ہمدردی
3. انصاف اور مساوات
4. صبر اور استقامت
5. شکر گزاری اور قناعت
6. والدین اور رشتہ داروں کے حقوق
7. دوستوں اور پڑوسیوں کے حقوق
8. معاشرے کے تمام افراد کے ساتھ حسنِ سلوک

اس مقالے کی خصوصیات:

1. آسان اور عام فہم اردو زبان
2. موضوعات کی جامعیت
3. مستند حوالوں کے ساتھ احادیث

یہ مقالہ کن لوگوں کے لیے مفید ہے؟

1. وہ لوگ جو اپنی اخلاقی زندگی کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔

2. وہ لوگ جو نبی کریم ﷺ اور اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

3. وہ افراد جو اپنے بچوں اور نوجوانوں کی اچھی اخلاقی تربیت کرنا چاہتے ہیں۔

4. وہ لوگ جو معاشرے میں مثبت تبدیلی لانا چاہتے ہیں۔

اس مقالے میں تقریباً 65 احادیث اردو ترجمے سمیت پیش کی گئی ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ یہ مقالہ پڑھنے والے دوستوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہو گا اور انہیں بہتر اخلاقی زندگی گزارنے میں مدد دے گا۔

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:

1. اَلرَّوحُ وَالرَّاحَۃُ وَالفَلَجُ وَالفَلاحُ وَ النجاح والبرکه والعفو والعافیه والمعافیه والبشری والنصره والرضا والقرب والقرابه والنصر والظفرو التَّمکِینُ وَالسُّرُورُ وَالمَحَبَّۃُ مِنَ اللّٰہِ تَبارَکَ وَتَعالی عَلٰی مَن اَحَبَّ علی بن ابی طالب علیه السلام ووالاه وائتم به اور بفضله وتولی الاولیاء من بوده وحق علی ان ادخلهم فی شفاعتی وحق علی ربی ان یستجیب لی فیهم وهم اتباعی ومن تبعنی فانه منی".

"یہ تمام چیزیں یعنی راحت، کامیابی، فتح، طاقت، خوشی اور محبت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان لوگوں کے لیے ہیں جو حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام سے محبت کرتے ہیں، ان کی ولایت کو قبول کرتے ہیں، ان کی فضیلت کو مانتے ہیں اور ان کے بعد آنے والے ائمہ کی ولایت کو تسلیم کرتے ہیں"۔

میں ان کو اپنی شفاعت میں شامل کروں گا، اور ان کے بارے میں میری دعا کا قبول ہونا میرے رب پر لازم ہے۔ وہ میرے پیروکار ہیں، اور جو میری اطاعت کرے وہ مجھ میں سے ہے۔ (بحار الانوار ج 27 ص 92)

2: حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں:

مَن لَم یجد للاساءۃ مَضَضًا لَم یکن عندَہُ لاحسان مَوقع.

"جس شخص نے تکلیف اور دکھ کا مزہ نہ چکھا ہو، اس کے نزدیک نیکی اور احسان کی کوئی قدر نہیں ہوتی"۔ (بحار الانوار ج 78 و 333)

3: حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں: "مَلعُون مَن اغتابَ أخاہُ".

"جو شخص اپنے مومن بھائی کی غیبت کرے وہ لعنت یافتہ ہے"۔ (بحار الانوار ج 84 ص 232)

4: حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں: "إنَّ الحرامَ لا یُنمی وإن نمی لا یُبارَکُ فیه".

"حرام مال کبھی بڑھتا نہیں، اور اگر بظاہر بڑھ بھی جائے تو اس میں برکت نہیں ہوتی"۔ (الکافی ج 5 ص 125)

5: حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں: "مُجالسَۃُ أَهل الدِّین شَرَفُ الدُّنیا وَالآخرَہ".

"اہلِ دین کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا دنیا اور آخرت کی عزت کا سبب ہے"۔(تحف العقول ص420)

6:حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں: "اَفضَلُ ما یَتَقرَّبُ به العَبدُ الی الله بَعدَ المَعرفة به الصَلوةُ"۔

"اللہ کی معرفت کے بعد سب سے افضل عمل نماز ہے، جس کے ذریعے بندہ اللہ کا قرب حاصل کرتا ہے"۔

(تحف العقول ص455)

7:امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: "روی عن أمیر المؤمنین علیه السالم : أما تستحیون ولا تغارون نّساء کم یخرجن إلی السواق ویزاحمن العلوج"۔

"کیا تمہیں شرم اور غیرت نہیں آتی کہ تمہاری عورتیں اپنے گھروں سے نکل کر بازاروں میں جاتی ہیں، اور وہاں بے ایمان اور بدکردار لوگوں کے ساتھ خرید و فروخت اور معاملات کرتی ہیں"۔(الکافی ج5 ص537)

8۔نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:صَلاۃُ الرَّجُل فی جَمَاعَة خَیرٌ منْ صَلاته فی بَیْته أَرْبَعین سَنَة"۔

"مرد کا جماعت کے ساتھ ایک نماز پڑھنا اس کے گھر میں چالیس سال نماز پڑھنے سے بہتر اور افضل ہے"۔(مستدرک الوسائل ج6ص446)

9۔حضرت امام زمانہ عجّل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف فرماتے ہیں:"إن الله مَعَنا، فَلا فَاقَةَ بنا إلی غیره وَالحَقُّ مَعَنا فَلَن یوُحشَنا مَنْ قَعَدَ عَنّا.

"اللہ ہمارے ساتھ ہے، اس لیے ہمیں کسی اور کی حاجت نہیں۔ حق ہمارے ساتھ ہے، لہٰذا جو ہمارا ساتھ چھوڑ دے ہمیں اس کی کوئی پرواہ نہیں اور نہ ہی ہم اس سے ڈرتے ہیں۔(شیخ طوسی غیبت ص275)

10۔امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: "لا تُؤَخِّرْ اناله المُحتاج إلَی غَد، فَانك لا تَدری ما یَعرِضُ لَكَ ولَهُ فیغَد"۔

"کسی ضرورت مند کی حاجت کو کل پر نہ ٹالو، بلکہ فوراً پوری کرو، کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کل تم پر یا اس پر کیا مشکل آسکتی ہے"۔(عیون الحکم والمواعظ ص524)

11۔امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:"مَن ارْتَقَبَ المَوْتَ سارَعَ فی الخَیرات"۔

"جو شخص موت کو یاد رکھتا ہے وہ نیکی کے کاموں میں جلدی کرتا ہے"۔(بحار الانوار ج65 ص348)

12۔امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: "النَّظَرُ إلَی الخُضْرَة نشرة"۔

"سبزہ (ہریالی) کو دیکھنا غم اور پریشانی کو دور کرتا ہے اور دل کو سکون دیتا ہے۔(نہج البلاغہ، حکمت 400)

13۔حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں:"انَّ أَجوَدَ النَّاس مَنْ أَعْطَی مَنْ لا یَرْجُو"۔

"سب سے بڑا سخی وہ ہے جو ایسے شخص کو بھی عطا کرے جس سے کسی امید کی توقع نہ ہو"۔(کشف الغمہ ج2 ص239)

14۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: "مَنْ أَحیا لَیْلَةَ القَدْرِ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ..."۔
"جو شخص شبِ قدر کو (عبادت میں) زندہ کرے، اس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں، چاہے وہ آسمان کے ستاروں، پہاڑوں کے وزن اور سمندروں کی وسعت کے برابر ہی کیوں نہ ہوں"۔ (وسائل الشیعہ ج 8 ص 21)

15۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "إِیّاکُ وَالخُصُومَةَ فانها تَشْغَلُ القَلْبَ وَتُورِثُ النِّفاقَ وَتَکْسِبُ الضَّغائِنَ"۔
"دشمنی اور جھگڑے سے بچو، کیونکہ یہ دل کو بے سکون کرتے ہیں، نفاق پیدا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے دل میں کینہ اور بغض پیدا کر دیتے ہیں۔ (الکافی ج 2 ص 301)

16۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "إمتَحنُوا شیعَتَنا عندَ مَواقیت الصَّلاة: کَیفَ مُحافَظَتُهُم عَلَیها"۔
"ہمارے شیعوں کو نماز کے اوقات کے ذریعے پرکھو کہ وہ نماز کے وقتوں کی کتنی پابندی اور حفاظت کرتے ہیں" (وسائل الشیعہ ج 4 ص 114)۔

17۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "مَن قالَ فینا بَیْتَ شعْرٍ بَنَی الله تعالَی لَهُ بَیْتًا فی الجَنَّة"۔
"جو شخص ہمارے بارے میں ایک شعر کہے یا لکھے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بناتا ہے"۔ (میزان الحکمہ ح 9437)۔

18۔ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: "آفَةُ الدِّین ثلاثة: فقیه فاجر، وإمام جائر، ومُجتهد جاهل"۔
"دین کے لیے تین چیزیں آفت ہیں: فاسق عالم، ظالم پیشوا و حکمران، اور جاہل مجتہد"۔ (کنز العمال حدیث 28954)

19۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "لَو أَنَّ لابن آدَمَ وادیین یَسیلان ذَهَبا وَفضَّةً لَابتَغَی إلَیهما ثالثا"۔
"اگر انسان کے پاس سونے اور چاندی کی دو بہتی ہوئی نہریں بھی ہوں، تب بھی وہ لالچ میں تیسری کی خواہش کرے گا"۔ (من لایحضرہ الفقیہ ج ص 418)

20۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں: "لَیسَ منّا مَن غَشَّ مُسلما أو ضَرَّهُ أو ما کَرَهُ"۔
"وہ شخص ہم اہلِ بیتؑ میں سے نہیں جو کسی مسلمان کو دھوکہ دے، نقصان پہنچائے یا اس کے ساتھ فریب کرے"۔ (عیون اخبار الرضا ج 2 ص 29)

21۔ حضرت امام علی نقی علیہ السلام فرماتے ہیں: "الْعُجْبُ صارِفٌ عَنْ طَلَب الْعلْم، دَاعٍ إلَی الْغَمْط وَالْجَهْل"۔
"خود پسندی انسان کو علم حاصل کرنے سے روکتی ہے اور اسے جہالت اور پستی کی طرف لے جاتی ہے"۔ (بحار الانوار ج 69 ص 199)

22۔ امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: "نظامُ الدِّین خَصلَتان: إنصافُكَ من نفسكَ، ومواساةُ إخوانك.
"دین کے استحکام کی دو بنیادیں ہیں:

1. انسان کا اپنے آپ کے ساتھ انصاف کرنا۔

2. اپنے مسلمان بھائیوں کی مالی اور جانی مدد کرنا اور ان کا خیال رکھنا"۔(شرح صدر الحکم ج6 ص179)

23۔امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: " صَومُ القَلب خَیر من صیام البَطن ، و صیامُ اللِّسان خَیر من صیام البطن"۔

" دل کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر ہے، اور زبان کا روزہ دل کے روزے سے بھی بہتر ہے"۔(غرر الحکم ص5890)

24۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:"مَن فَطَّرَ صائماً فلَهُ مثلُ أجرِه."۔

"جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرائے، اسے بھی روزہ دار جتنا ثواب ملتا ہے"۔(الکافی ج1 ص48)

25۔جب حضرت امام حسین علیہ السلام سے روزے کے فرض ہونے کی وجہ پوچھی گئی تو آپؑ نے فرمایا:"الصَّوم لیَجدَ الغَنیُّ مَسَّ الجُوعِ فَیَعُودَ عَلَی المَساکین"۔

" روزہ اس لیے فرض کیا گیا تاکہ مالدار لوگ بھوک کی تکلیف کو محسوس کریں اور پھر غریبوں کی مدد کریں"۔(بحار الانوار ج62 ص375)

26۔امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:"اعْجَبُوا لِهَذَا الإِنْسَانِ يَنْظُرُ بِشَحْمٍ ،وَيَتَكَلَّمُ بِلَحْمٍ ،وَيَسْمَعُ بِعَظْمٍ ، وَيَتَنَفَّسُ مِنْ خَرْمٍ "۔

" انسان پر تعجب کرو کہ وہ چربی کے ذریعے دیکھتا ہے، گوشت کے ذریعے بولتا ہے، ہڈی کے ذریعے سنتا ہے اور ایک سوراخ کے ذریعے سانس لیتا ہے"۔(کلمات قصار 7)

27۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "بَرُّوا آبَاءَكُمْ يَبَرَّكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ، وَغُضُّوا عَنِ النِّسَاءِ يَغُضَّ عَنْكُمْ نِسَاؤُكُمْ "۔

" اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرو تاکہ تمہاری اولاد بھی تمہارے ساتھ نیکی کرے، اور نامحرم عورتوں سے نگاہیں نیچی رکھو تاکہ تمہاری عورتیں بھی دوسروں کی نگاہوں سے محفوظ رہیں"۔(مشکاۃ الانوار فی غرر الاخبار، جلد1 ص321)

28۔امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:"بِرُّ الْوَالِدَيْنِ أَكْبَرُ فَرِيضَة"۔

"ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا اللہ کے سب سے بڑے فرائض میں سے ہے"(میزان الحکمہ، ج10، ص709)

29۔امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:"الْغِنَى فِي الْغُرْبَةِ وَطَن، وَالْفَقْرُ فِي الْوَطَنِ غُرْبَة"۔

" مالداری پردیس کو بھی وطن بنا دیتی ہے، جبکہ غربت اپنے وطن میں بھی پردیسی ہونے کا احساس دلاتی ہے"۔(نہج البلاغہ کلمات قصار:54)

30۔امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:"مَنْ أَحَبَّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيَسْتَعِدَّ لِلْفَقْرِ جِلْبَاباً"۔

"جو شخص ہم اہلِ بیتؑ سے محبت کرتا ہے، اسے تنگدستی کا لباس پہننے کے لیے تیار رہنا چاہیے"۔(نہج البلاغہ کلمات قصار 112)

31۔امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:"يَا ابْنَ آدَمَ مَا كَسَبْتَ فَوْقَ قُوتِكَ فَأَنْتَ فِيهِ خَازِنٌ لِغَيْرِكَ"۔

"اے انسان! تم اپنی ضرورت اور خرچ سے زیادہ جو کچھ کماتے ہو، دراصل تم اس میں کسی اور کے لیے خزانہ جمع کر رہے ہوتے ہو"۔(نہج البلاغہ کلمات قصار 192)

32۔نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:"ما مَرَرْتُ بسماء الّا و أهلُها يُشتاقُون الی علیّ بن ابی طالب و ما فی الجنة نبی الا و هو مشتاق الی علی بن ابی طالب"۔

"شبِ معراج میں میں کسی ایسے آسمان سے نہیں گزرا جہاں کے رہنے والے حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کی زیارت کے مشتاق نہ ہوں، اور جنت میں بھی کوئی نبی ایسا نہیں جو حضرت علی علیہ السلام کی زیارت کا مشتاق نہ ہو"۔(الریاض النضرة، ج 3 ص 120)

33۔نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:"إنّ الملائكة صَلّت عَلَيّ و علی علی سَبْعَ سنين قبلَ أنْ يُسلِمَ بَشَر"۔

"بیشک فرشتے انسانوں کے اسلام لانے سے سات سال پہلے مجھ پر اور حضرت علی علیہ السلام پر درود و سلام بھیجتے تھے۔(کنز العمال، ج 11، ص 612)

34۔نبی کریم ﷺ نے جناب عمار یاسرؓ سے فرمایا:"يا عمّار! انْ رَأيتَ عليا قد سَلَكَ واديا و سَلَكَ النّاسُ واديا غيرَهُ فَاسلُكْ مَعَ علی وَدَعِ النّاسَ"۔

"اے عمار! اگر تم دیکھو کہ حضرت علیؑ ایک راستے پر جا رہے ہیں اور باقی لوگ دوسرے راستے پر، تو تم حضرت علیؑ کا راستہ اختیار کرنا اور لوگوں کو چھوڑ دینا"۔(کنز العمال، ج 11 ص 613)

35۔نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:"حقُّ علی علی هذه الاُمّة كحَقِّ الوالد علی وَلَده"۔

"حضرت علی علیہ السلام کا اس امت پر ایسا حق ہے جیسے باپ کا اپنے بیٹے پر حق ہوتا ہے"۔(امالی طوسی ص 54

36۔حضرت علی علیہ السلام نے حضرت فاطمہ زہراؑ کی شہادت اور تدفین کے وقت مرثیہ پڑھا:

1۔لا خيرَ بعدكِ فی الحياةِ وإنما أبكی مخافةَ أن تطولَ حياتی

"آپؑ کے بعد زندگی میں کوئی خیر نہیں رہی، اور میں اس خوف سے رو رہا ہوں کہ کہیں میری زندگی زیادہ طویل نہ ہو جائے"۔

2۔نفسی علی زفراتها محبوسة يا ليتها خرجت مع الزفرات

"میری جان آہوں میں گھری ہوئی ہے، کاش یہ جان بھی ان آہوں کے ساتھ نکل جاتی"۔

3۔ "مالی وقفتُ علی القبور مسلماً قبر الحبيب فلم يرد جوابی

حبيب ليس يعدله حبيب وما لسواه فی قلبی نصيب

حبیبی غاب عن عینی وجسمی وعن قلبی حبیبی لا یغیب

"مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں قبروں پر سلام کرتا ہوں مگر میرے محبوب کی قبر میرے سلام کا جواب نہیں دیتی۔
میرا محبوب ایسا ہے جس کا کوئی بدل نہیں، اور میرے دل میں اس کے سوا کسی کا حصہ نہیں۔
میرا محبوب میری آنکھوں اور جسم سے تو اوجھل ہو گیا ہے، مگر میرے دل سے کبھی غائب نہیں ہوا"۔

4۔ "أحبیبُ مالكَ لا تردّ جوابنا أَسیتَ بعدی خُلَّةَ الحباب

"اے میرے محبوب! آپ ہمارے سلام کا جواب کیوں نہیں دیتے؟ کیا میرے بعد آپ نے دوستوں سے تعلق ختم کر لیا ہے؟
حضرت فاطمہ زہراؑ کی طرف سے جواب:

"قال الحبیبُ فکیف لی بجوابکم وأَنا رهین جنادل وتراب.

"محبوب جواب دیتا ہے: میں تمہیں کیسے جواب دوں، جبکہ میں پتھروں اور مٹی کے نیچے ہوں"۔

5۔ أَكَلَ التراب محاسنی فَنَسیتُکُم وحُجبتُ عن أهلی وعن أترابی.

"مٹی نے میرے حسن و جمال کو چھپا لیا، اور میں اپنے اہل و اقارب اور دوستوں کی نظروں سے اوجھل ہو گئی ہوں"۔

6۔ فعلیکمُ منّی السلام تقطّعت عنّی وعنکم خلّةَ الحباب.

"پس تم پر میری طرف سے سلام ہو، اب میرے اور تمہارے درمیان دنیاوی تعلق اور جدائی آ گئی ہے"۔

37۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: "بُنِیَ الإِسْلَامُ عَلَی خَمْسَةِ أَشْیَاءَ: الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَالصَّوْمِ وَالْوَلَایَةِ.."

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے: "نماز، زکوٰۃ، حج، روزہ اور ولایت۔۔"
زرارہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا: ان میں سب سے افضل کون سی چیز ہے:
امام علیہ السلام نے فرمایا: ولایت سب سے افضل ہے، کیونکہ وہ ان تمام چیزوں کی کنجی ہے، اور صاحبِ ولایت ہی لوگوں کو ان اعمال کی طرف رہنمائی کرتا ہے"۔
میں نے پوچھا: ولایت کے بعد کون سی چیز افضل ہے: آپؑ نے فرمایا: نماز۔
میں نے پوچھا: اس کے بعد کون سی چیز افضل ہے؟: آپؑ نے فرمایا: زکوٰۃ، کیونکہ قرآن میں زکوٰۃ کو نماز کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے اور پہلے نماز کا ذکر کیا گیا ہے۔
پھر میں نے پوچھا: اس کے بعد کون سی چیز افضل ہے؟
آپؑ نے فرمایا: روزہ، اور اس کے بعد حج۔
میں نے پوچھا: اس کے بعد کون سی چیز افضل ہے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: حج۔

میں نے پوچھا: اس کے بعد کون سی چیز ہے؟

آپؑ نے فرمایا: روزہ۔ (وسائل الشیعہ ج1ح2)

38۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "مَن أتاهُ أخوهُ المسلمُ فأكرَمَهُ فأكرَمَ اللهَ عزّوجلّ"۔

" جس شخص کے پاس اس کا مسلمان بھائی آئے اور وہ اس کی عزت واحترام کرے، تو گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی عزت واحترام کیا۔ (بحار الانوار ج32 ص298)

39۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "الزارعون يوم القيامَةِ أحسَنُ الناس مَقاما و أقربُهم مَنزلَة، يُدعَونَ المُباركين"۔

" قیامت کے دن کسان اور کھیتی کرنے والے لوگ سب سے بہترین مقام پر ہوں گے اور اللہ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے، اور انہیں "بابرکت لوگ" کہا جائے گا۔ (لئالی الاخبار ج3 ص270)

40۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: "إذا خَرَجنا منَ الحَمّام خَرَجنا مُتَعَمِّمينَ شتاء كانَ أو مصَيفا هُوَ أمان منَ الصُّداع"۔

" ہم اہلِ بیتؑ سردی ہو یا گرمی، جب حمام سے نکلتے ہیں تو عمامہ پہن کر نکلتے ہیں، کیونکہ یہ سر درد سے حفاظت کا سبب بنتا ہے"۔ (مکارم الاخلاق ص55)

41۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "لكل شيء ثواب الا الدمعة فينا"۔

" ہر چیز کا ایک مقرر اجر و ثواب ہے، سوائے ان آنسوؤں کے جو ہماری مصیبت میں بہائے جائیں، کیونکہ ان کے ثواب کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ (جامع الاحادیث الشیعہ ج12 ص548)

42۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "نَّفس المهموم لظلمنا تسبيح و همه لنا عبادة و كتمان سرَّا جهاد في سبيل الله..."۔

" جو شخص ہم پر ہونے والے ظلم کی وجہ سے غمگین ہوتا ہے، اس کا سانس لینا بھی تسبیح ہے، اور اس کا ہمارے لیے غمگین ہونا عبادت ہے، جبکہ ہمارے راز کو چھپانا اللہ کی راہ میں جہاد ہے۔

پھر امام علیہ السلام نے فرمایا:

ضروری ہے کہ اس حدیث کو سونے سے لکھا جائے۔ (امالی شیخ مفید ص338)

43۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "ستُّ خصَالٍ يَنْتَفِعُهَا اَلْمُؤْمنُ بَعْدَ مَوْته..."۔

چھ چیزیں ایسی ہیں جن سے مومن کو مرنے کے بعد بھی فائدہ پہنچتا رہتا ہے:

1. نیک اولاد جو اس کے لیے دعا اور استغفار کرے۔

2. وہ قرآن مجید جسے وہ پڑھتا تھا اور اپنے بعد چھوڑ جائے۔

3. وہ کنواں جو اس نے کھدوایا ہو۔

4. وہ درخت جو اس نے لگایا ہو تاکہ لوگ اس کے سائے یا پھل سے فائدہ اٹھائیں۔

5. ایسا پانی جو اس نے لوگوں کے لیے جاری کیا ہو۔

6. ایسی اچھی سنت یا نیک روش جس پر اس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہے۔(الخصال ج2 ص323)

44۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "قال لی ابی: یا جعفر! اوقف لی من مالی کذا و کذا النوادب تندبنی عشر سنین بمنی ایام منی"۔

"میرے والدِ گرامی نے مجھ سے فرمایا: اے جعفر! میرے مال میں سے ایک معین رقم ان نوحہ خوانوں کے لیے وقف کر دو جو ایامِ منیٰ میں دس سال تک میرا ماتم کریں"۔(بحار الانوار ج46 ص220)

45۔ نبی کریم ﷺ نیک اور صالح عورت کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "خیرُ ما یَكنِزُ المَرءُ، اَلمَرأَةُ الصّالِحَةُ..."۔

"مرد کے لیے بہترین خزانہ نیک اور پرہیزگار عورت ہے؛ جب شوہر اس کی طرف دیکھے تو وہ اسے خوش کرے، جب وہ اسے کوئی حکم دے تو اس کی اطاعت کرے، اور اس کی غیر موجودگی میں اس کی عزت اور مال کی حفاظت کرے۔(نہج الفصاحہ ج1 ص86)۔

46۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: "أیُّما امرَأَة خَرَجَت من بَیت زوجها بغَیر اذنه..."۔

"جو عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلتی ہے، اس پر ہر وہ چیز لعنت کرتی ہے جس پر سورج اور چاند کی روشنی پڑتی ہے، یہاں تک کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو جائے۔(مستدرک الوسائل ج14 ص258)

47۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: "الحیاءُ حَسَن وَهُوَ مِنَ النِّساءِ أَحسَنُ..."۔

"حیا ایک بہترین صفت ہے، اور عورت میں یہ صفت اور بھی زیادہ خوبصورت ہے۔ جس عورت میں حیا نہ ہو وہ ایسے کھانے کی مانند ہے جس میں نمک نہ ہو۔(المواعظ عددی ص189)

48۔ امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: "اَلسُّکوتُ عَلَی الاحمَقِ أفضَلُ من جَوابه"۔

"بیوقوف اور احمق کو جواب دینے سے خاموش رہنا زیادہ بہتر ہے"۔(غرر الحکم ص10140)

49۔ امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: "التَّوبَةُ عَلَی أربَعِ دَعائِمَ..."۔

"توبہ کے چار ستون ہیں:

1. دل سے نادم اور پشیمان ہونا۔

2. زبان سے استغفار کرنا اور اللہ سے بخشش مانگنا۔

3. اپنے اعضاء کے ذریعے نیک عمل کرنا۔

4. پختہ ارادہ کرنا کہ دوبارہ گناہ کی طرف نہیں لوٹے گا"۔(کشف الغمہ ج3 ص141)

50۔ حضرت امام علی نقی علیہ السلام فرماتے ہیں: "إِنَّ الْمُحِقَّ السَّفِيهَ يَكَادُ أَنْ يُطْفِئَ نُورَ حَقِّهِ بِسَفَهِهِ"۔

"بے شک بعض اوقات حق دار شخص اپنی بے وقوفی اور نادانی کی وجہ سے اپنے حق کے نور کو بجھا دیتا ہے اور اپنا حق کھو بیٹھتا ہے"۔(تحف العقول ج1 ص483)

51۔ امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: "إِضَاعَةُ الْفُرْصَةِ غُصَّةٌ"۔

"فرصت اور موقع ضائع کرنا بعد میں غم اور پشیمانی کا سبب بنتا ہے"۔(نهج البلاغہ حکمت 118)

52۔ امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: "اُبْذُلْ لِصَدِيقِكَ كُلَّ الْمَوَدَّةِ ولا تبذل له كل طمانينتي واعطه من نفسك كل مواساتي ولا تقص اليه بكل اسرارك"۔

"اپنے دوست سے پوری محبت کرو، اس کے ساتھ ہمدردی اور تعاون کرو، لیکن اس پر مکمل بھروسہ نہ کرو اور نہ ہی اپنے تمام راز اس کے سامنے ظاہر کرو۔(غرر الحکم ح20463)

53۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: "إِنَّ اللهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ"۔

"اللہ تعالیٰ بے ہودہ اور گندی زبان استعمال کرنے والے شخص سے نفرت کرتا ہے"۔(جہاد بالنفس ح477)

54۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ فرماتے ہیں: "إِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَأَقْبِلْ عَلَى اللهِ بِوَجْهِكَ يُقْبِلْ عَلَيْكَ"۔

"جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اپنا دل اور چہرہ اللہ کی طرف متوجہ کرو، تاکہ اللہ بھی اپنی رحمت کی نظر تمہاری طرف فرمائے"۔(بحار الانوار ج84 ص221)

55۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ فرماتے ہیں: "الصلاةُ من شرايع الدين، وفيها مرضاةُ الرَّبِّ عز وجل، فَهِي منهاجُ الانبياء.

"نماز دینِ اسلام کے اہم فرائض میں سے ہے، یہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ اور انبیاءؑ کا راستہ ہے"۔(بحار الانوار ج82 ص231)

56۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ فرماتے ہیں: "علمُ الاسلام الصلاة..."۔

"نماز اسلام کا پرچم ہے۔ جو شخص دل لگا کر نماز پڑھے، اس کے اوقات، آداب اور حدود کی حفاظت کرے اور اسے وقت پر ادا کرے، وہی حقیقی مومن ہے۔(کنز العمال ج7 ح18870)

57۔ امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: "أُوصيكُم بالصلاة وحفظها، فإنها خيرُ العمل وهي عمودُ دينكُم.

"میں تمہیں نماز کی وصیت کرتا ہوں اور اس کی حفاظت کی تاکید کرتا ہوں، کیونکہ نماز بہترین عمل اور تمہارے دین کا ستون ہے۔(بحار الانوار ج82 ص209)

58۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:" اذا صلیتم صلاة فریضة فصلّ لوَقتها صلاة مودع تخاف الله تعودُا الیها.

"جب تم فرض نماز ادا کرو تو اسے وقت پر ادا کرو، اور اس طرح پڑھو جیسے یہ تمہاری زندگی کی آخری نماز ہو اور تمہیں خوف ہو کہ شاید اس کے بعد دوبارہ نماز پڑھنے کا موقع نہ ملے۔(محجہ البیضاء ج1 ص350)

59۔ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:"الغرباءُ فی الدُّنیا ..."۔

"دنیا میں چار چیزیں غریب ہیں:

1. وہ قرآن جو کسی ظالم کے سینے میں ہو۔

2. وہ مسجد جہاں لوگ نماز نہ پڑھتے ہوں۔

3. وہ قرآن جو ایسے گھر میں ہو جہاں اسے نہ پڑھا جاتا ہو۔

4. نیک اور پرہیزگار انسان جو برے لوگوں کے درمیان رہتا ہو"۔(نہج الفصاحہ حدیث 2038)

ائمہ معصومین علیہم السلام کی ولایت کی فضیلت

60۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام اپنے آباء و اجداد کے ذریعے رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

"1. جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اللہ اس سے راضی ہو اور اس سے منہ نہ موڑے، اسے حضرت علی علیہ السلام کی ولایت قبول کرنی چاہیے۔

2. جو چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملے کہ اسے کوئی خوف نہ ہو، وہ امام حسن علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

3. جو چاہتا ہے کہ قیامت کے دن امن و سکون میں ہو، وہ امام حسین علیہ السلام کی ولایت اپنائے۔

4. جو چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے گناہ معاف ہوں، وہ امام محمد باقر علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

5. جو چاہتا ہے کہ پاک و پاکیزہ حالت میں اللہ سے ملے، وہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

6. جو چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملے کہ اس کے درجات بلند کیے جائیں، وہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

7. جو چاہتا ہے کہ اللہ سے ملاقات کے وقت اس کا حساب آسان ہو، وہ امام علی نقی علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

8. جو چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کی نیکیاں بڑھادی جائیں، وہ امام محمد تقی (جواد) علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

9. جو چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کی برائیاں نیکیوں میں بدل دی جائیں، وہ امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

10. اور جو چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ کامیاب لوگوں میں سے ہو، وہ امامِ زمانہ، حجتِ خدا کی ولایت اختیار کرے۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

یہ حضرات ہدایت کے امام، تقویٰ کے پرچم اور اللہ کی حجتیں ہیں۔ جو ان سے محبت کرے اور ان کی ولایت قبول کرے، میں اس کے لیے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

2. جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو، وہ امام حسن علیہ السلام کی ولایت قبول کرے۔

3. جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اسے کوئی خوف نہ ہو، وہ امام حسین علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

4. جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے گناہ پاک ہو چکے ہوں، وہ امام زین العابدین علیہ السلام کی ولایت قبول کرے۔

5. جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کی آنکھیں روشن ہوں، وہ امام محمد باقر علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

6. جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے، وہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

7. جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ پاک و پاکیزہ ہو، وہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

8. جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ سے خوشحالی اور مسرت کی حالت میں ملاقات کرے، وہ امام رضا علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

9. جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے درجات بلند ہوں اور اس کے گناہ نیکیوں میں بدل دیے جائیں، وہ امام محمد تقی علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

10. جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا حساب آسانی سے لیا جائے اور وہ نجات یافتہ لوگوں میں شامل ہو، وہ امام علی نقی علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

11. جو شخص چاہتا ہے کہ وہ کامیاب لوگوں میں شمار ہو، وہ امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولایت اختیار کرے۔

12. جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا ایمان کامل ہو اور اس کا اسلام بہترین ہو، وہ امام مہدیؑ آخر الزمان کی ولایت اور ان کے انتظار کو قبول کرے۔

پھر فرمایا: " یہ حضرات تاریکیوں کے چراغ، ہدایت کے امام اور تقویٰ کی نشانیاں ہیں۔ جو شخص ان سے محبت کرے اور ان کی ولایت قبول کرے، میں اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔(اثبات الھدی ج1 ص524)

61۔ سیدہ فاطمہ زہراؑ نے اپنی ولادت کے وقت فرمایا: "وَقَالَتْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ...

" میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میرے والد اللہ کے رسول اور تمام انبیاء کے سردار ہیں، میرا شوہر تمام اوصیاء کا سردار ہے، اور میرے دونوں بیٹے تمام فرزندوں کے سردار ہیں۔(بحار الانوار ج3 ص3)

62۔ ایک شخص نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ نماز کی قبولیت کا سبب کیا ہے؟

" ایک شخص نے امام زین العابدین علیہ السلام سے پوچھا: نماز کی قبولیت کس چیز پر موقوف ہے؟

"ما سَبب قبولها؛ قال علیه السالم: والیتُنا و البرائةُ من آعدائنا.

" ایک شخص نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے پوچھا: نماز کی قبولیت کا سبب کیا ہے؟

آپؑ نے فرمایا: ہماری (اہلِ بیتؑ) کی ولایت کو قبول کرنا اور ہمارے دشمنوں سے بیزاری اختیار کرنا نماز کی قبولیت کے اہم اسباب میں سے ہے۔(بحار الانوار ج84 ص245)

نتائج:

اخلاقی زندگی انسان کی فردی اور سماجی ترقی کی بنیاد ہے۔ احادیث کی روشنی میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اچھی صفات جیسے ایمانداری، رحم دلی، انصاف پسندی اور صبر نہ صرف آخرت میں نجات کا ذریعہ ہیں بلکہ دنیا میں بھی ایک پرامن اور متوازن معاشرہ قائم کرتی ہیں۔

اس مضمون میں جمع کی گئی احادیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ:

1. سچائی اور امانت داری کو اسلام میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔

2. مہربانی اور رحم کا جذبہ صرف انسانوں تک محدود نہیں بلکہ جانوروں اور ماحول تک بھی لازم ہے۔

3. صبر اور شکر کی عادت زندگی کی مشکلات کو آسان بنا دیتی ہے۔

4. بدکلامی اور ظلم سے بچنے سے معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے۔

اخلاقی اصولوں پر عمل کرنے سے انسان نہ صرف اپنی روحانی ترقی کر سکتا ہے بلکہ دنیا میں بھی ایک مثالی اور بہتر معاشرہ قائم کر سکتا ہے۔ اس مضمون کا مقصد قاری کو ان احادیث کی عملی سمجھ کے ساتھ اخلاقی اصلاح کی طرف رہنمائی فراہم کرنا ہے تاکہ ہر شخص اپنی زندگی میں ان اصولوں کو اپنائے۔